© rasailojaraid.com

شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

سالانہ امتحانات وجلسہ دستاربندی:- دارالعلوم حقانیہ کے سالانہ امتحانات ۲۱ رجب سے شروع ہوکر ۲۵ رجب تک جاری رہے۔ اور مدرسہ کے امتحانات سے فراغت کے بعد فضلاء وحفاظ کرام کی دستاربندی ہوئی۔ دارالعلوم حقانیہ میں گوکہ جلسہ دستاربندی کا باقاعدہ اشتہار نہیں ہوتا ہے اور نہ مدرسہ کی طرف سے کسی کو باضابطہ دعوت دیجاتی ہے۔ لیکن فضلاء اپنی طرف سے اپنے دوستوں اور خویش واقارب کو بلاتے ہیں۔ مگر پھر بھی عامۃ المسلمین دارالعلوم کی عظمت کیوجہ سے اس مبارک اور پروقار تقریب میں شرکت اپنے لیے باعث سمجھتے ہیں۔ اس لئے امسال بھی حسب سابق ایک محتاط اندازے کے مطابق ۷۰ ہزار کے لگ بھگ افراد نے عظیم الشان تقریب دستاربندی وختم بخاری شریف میں شرکت کی۔ جس میں ختم بخاری شریف کے علاوہ ۴۵۰ فضلاء اور ۵۵ حفاظ کرام کی دستاربندی کی گئی۔

تحریک طالبان کے زعماء کی جلسہ دستاربندی میں شرکت:- اسی جلسے میں ملک وبیرون ملک کی کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ جن میں تحریک طالبان کے اہم رہنما اور امارت اسلامی افغانستان کے وزیراطلاعات مولانا امیرخان متقی قابل ذکر ہیں۔ وہ اپنے دوسرے اہم رفقاء کے ساتھ خصوصی طور پر اسی تقریب میں شرکت کیلئے دارالعلوم تشریف لائے تھے۔ علاوہ ازیں جمعیت علماء اسلام کے نائب امیر مولانا عبدالغنی ایم این اے، سینٹر حافظ فضل محمد۔ مولانا نور محمد ایم این اے نے بھی اس مبارک تقریب میں شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز نماز ظہر کے بعد ہوا۔ تلاوت کلام پاک اور حمدونعت کے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث کی تشریح فرمائی اور اہم خطاب فرمایا۔ کہ اب آپ فارغ نہیں بلکہ آج ہی سے آپ کے سروں پر بہت بڑی ذمہ داریوں کا بوجھ آن پڑا ہے۔

مکتب عشق کے انداز نرالے دیکھے ۔۔۔ اس کو چھٹی نہ ملی جس نے سبق یاد کیا

آپ کی مفصل اہم اور پرمغز تقریر کے بعد افغانستان کے وزیراطلاعات مولانا امیرخان متقی کو دعوت خطاب دی گئی۔ اس موقعہ پر حاضرین جلسہ کا جوش وولولہ دیدنی تھا۔ آپ کی روح پرور

© rasailojaraid.com